

پریس ریلیز

باجوہ- عمران حکومت آئی ایم ایف (IMF) کی شرائط کو پورا کر رہی ہے اور اسے پاکستان کی معاشی کامیابی کی طور پر پیش کر رہی ہے

عمران خان نے 19 نومبر 2019 کو ایک پرجوش ٹویٹ میں دعویٰ کیا، "بلا آخر پاکستان کی معیشت صحیح سمت میں چلنا شروع ہو گئی ہے" اور کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں کمی کو بطور ثبوت پیش کیا۔ کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب درآمدی اشیاء کی قیمت برآمدی اشیاء کی قیمت سے زائد ہو جائے۔ لیکن پاکستان کے معاملے میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں کمی سے کسی بھی طور پر خوشی منانے کا جواز نہیں بنتا کیونکہ درآمدی بل میں کمی کی وجوہات جاننے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ مقامی معیشت کی صورت حال اچھی نہیں ہے۔ درآمدی بل میں کمی کی بنیادی وجہ گاڑیوں اور مشینری کی درآمدات میں کمی ہے کیونکہ پاکستان کی صنعتیں عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی تباہ کن شرائط کی وجہ سے مفلوج ہو چکی ہے۔ آئی ایم ایف کی تباہ کن استعماری شرائط کے تحت توانائی کی قیمتوں میں بڑے پیمانے پر اضافہ کیا گیا، ٹیکس بڑھائے گئے اور روپے کو کمزور کیا گیا جس کی وجہ سے مہنگائی کا ایک طوفان برپا ہو گیا۔ اسی طرح آئی ایم ایف کی شرائط نے مقامی پیداواری عمل کو اس قدر مہنگا بنا دیا ہے کہ روپے کی قدر میں زبردستی کمی کے ذریعے عالمی مارکیٹوں میں پاکستانی اشیاء کو نسبتاً سستا کر دینے کے باوجود معیشت پر اس کے منفی اثرات کو ختم نہیں کیا جاسکا۔

تو پاکستان کے حکمران آئی ایم ایف کی شرائط پورا کرنے پر خود کو شاباش دے رہے ہیں جبکہ اس وقت معیشت مفلوج ہے اور بے روزگاری بڑھنے کی وجہ سے لوگوں کے لیے دو وقت کی روٹی کا بندوبست کرنا انتہائی مشکل بنا دیا گیا ہے۔ آئی ایم ایف کا مقصد پاکستان کی معیشت کو بحال کرنا نہیں ہے بلکہ اس کی توجہ کا مرکز بین الاقوامی تجارت میں امریکی ڈالر کی بالادستی کو برقرار رکھنا ہے۔ آئی ایم ایف کی شرائط کا مقصد یہ ہے کہ پاکستان میں ڈالر کے ذخائر بہتر ہوں اور اس کی نشانی زر مبادلہ کے ذخائر میں اضافہ اور کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں کمی ہے۔ ان اہداف کے حصول کے دوران یہ نہیں دیکھا جاتا کہ مقامی معیشت پر اس کی وجہ سے کس قدر تباہ کن اثرات مرتب ہوں گے۔

معیشت کی بحالی کا صرف اور صرف ایک ہی راستہ ہے اور وہ یہ کہ موجودہ سرمایہ دارانہ معاشی نظام کو ختم کر کے اس کی جگہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے احکامات پر مبنی معاشی نظام نافذ کیا جائے۔ اسلام سونے اور چاندی کو کرنسی قرار دیتا ہے، لہذا نبوت کے طریقے پر قائم خلافت کی کرنسی سونے اور چاندی کی مضبوط بنیادوں پر کھڑی ہوتی ہے۔ خلافت درآمدات اور برآمدات میں سونے اور چاندی کو بطور کرنسی استعمال کرے گی۔ سونے اور چاندی کا بین الاقوامی تجارت میں بطور کرنسی استعمال امریکی ڈالر کی بالادستی کو ختم کر دے گا جو کہ ایک کاغذی کرنسی ہے اور اس کی اپنی کوئی قیمت نہیں ہے جس کو استعمال کر کے امریکا کرنسی کی شرح تبادلہ پر اثر انداز ہوتا ہے۔ مقامی معیشت میں سونے کے دینار اور چاندی کے درہم اشیاء کی قیمتوں اور پیداواری لاگت میں استحکام کا باعث بنیں گے جبکہ اس وقت کاغذی کرنسی روپے کی قدر میں کمی کی وجہ سے اچانک کم توڑ مہنگائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہیں ہم سب اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کی بحالی کے لیے جدوجہد کریں تاکہ دنیا میں حقیقی معنوں میں خوشحالی دیکھ سکیں اور آخرت میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی خوشنودی بھی حاصل ہو سکے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَابْتَغِ فِيمَا آتٰكَ اللّٰهُ الدّٰرَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدّٰنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي
الْأَرْضِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ﴾

"اور جو (مال) تم کو اللہ نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت کی بھلائی طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلائیے اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو۔ اور ملک میں طالب فساد نہ ہو۔ کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا" (القصص 77:28)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس